اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ بعض احکام کو ختم کر کے ان کے بجائے دوسرے ایسے احکام دیتا ہے جو ہمارے لیے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر مکمل قدرت حاصل ہے۔
- یہ زمین و آسمان کی حکومت اسی کے لیے ہے، اور اس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے۔

تلاوت و تشریح:

مَا نَنۡسَخۡ	مِنۡ اٰيَةٍ	اَوۡ	نُنۡسِهَا	نَاۡتِ	بِخَيۡرٍ	مِّنۡهَآ	اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ
جو ہم منسوخ کرتے ہیں 1	کوئی آیت	یا	ہم اسے بھلا دیتے ہیں	(تو) ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا اس جیسی، 2

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ 106	اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ
کیا آپ نے نہیں جانا	کہ اللہ	ہر چیز کے اوپر	خوب قادر ہے۔	3 کیا نہیں آپ نے جانا	کہ اللہ،	اس کے لیے ہے

مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَمَا لَـكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّلَا نَصِيۡرٍ 107
بادشاہت	آسمانوں	اور زمین کی،	4 اور نہیں ہے تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ کوئی مددگار۔

1 نسخ یعنی ختم کر دینا، منسوخ کر دینا یا کالعدم قرار دینا۔

2 جب تورات و انجیل اور دیگر کتابوں کے مقابلے میں قرآن مجید کو آخری کتاب بنا کر نازل کیا گیا تو پہلے سے موجود کچھ احکام (جیسے سنیچر کے بجائے جمعہ کو خاص کرنا یا بیت المقدس کی بجائے کعبہ کو قبلہ بنانا) تبدیل کر دیے گئے۔

- ان تبدیلیوں پر کچھ یہودیوں نے اعتراض کیا اور عام مسلمانوں کے دماغوں میں یہ کہتے ہوئے شک وشبہ ڈالنے لگے کہ اگر یہ کتاب (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہے تو پھر یہ احکام میں تبدیلی کیسے ہو سکتی ہے؟

3 اللہ فرماتا ہے کہ ہم زیادہ بہتر طور پر جانتے ہیں کہ انسانوں کے لیے مختلف زمانوں میں کیا بہتر ہوتا ہے اور کب کون سی نئی اور بہتر چیز انہیں سکھانی ہے، ہم ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

- ہر چیز صرف اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اس پر صرف اسی کی حکومت ہے۔ یہاں اللہ ہمیں اس کی بادشاہت اور اس کی قدرت وطاقت پر غور وفکر کرنے کی دعوت دے رہا ہے۔

4 اللہ کی حکومت تمہاری نگاہ اور تصور سے کہیں زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ کسی سونامی یا زلزلے یا طوفان کی آمد کے وقت اپنی کمزوری کو محسوس کرو، ان حالات میں تم صرف اور صرف اللہ ہی کو اپنی حفاظت کے لیے پکارتے ہو۔

- اس کائنات کے بڑے اور پھیلے ہوئے انتظام کا تصور کرو جن میں سے بہت سارے حصے تو ایسے ہیں کہ ہم ابھی تک انہیں پورا سمجھ ہی نہیں سکے ہیں، جیسے پودوں کا بڑھنا، جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کی دنیا، کھانے اور پانی کا سسٹم، ozone سے بچاؤ کا سسٹم وغیرہ۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے کچھ ایسے کلمات پڑھنے کا حکم کیجیے کہ انہیں میں صبح وشام پڑھ سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهٗ،
أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے۔ (ابو داؤد: 5067)

تصور واحساس: اس بات کی خوشی کو محسوس کیجیے کہ جس اللہ نے پوری کائنات کو پیدا کیا ہے وہ ہمارا رہبر اور مددگار ہے۔ وہ ہمیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ وہ اسلام کے خلاف ہر مخالفت کے مقابلے میں ہمیشہ ہماری مدد اور رہنمائی کرتا ہے اور ہماری حفاظت بھی کرتا ہے۔

غور وفکر:

- اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے، کب وحی نازل کرنا ہے اور کب کون سی بہتر اور نئی چیز سکھانا ہے۔ ہمیں اس کے تمام احکام مکمل فرماں برداری کے ساتھ قبول کرنا چاہیے کہ یہ احکام ہماری بھلائی اور اچھائی ہی کے لیے ہیں۔

دعا: اے اللہ! ہمیں مضبوط ایمان اور قرآن سے محبت عطا فرما۔

احتساب: کیا میں محسوس کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرنے اور ہماری رہنمائی کرنے کے لیے ہر وقت موجود ہے؟

پلان: ان شاءاللہ! میں ہر ہفتہ میں کم از کم ایک بار زمین اور آسمان کی تخلیق پر غور وفکر کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اٰيَة	اٰيَات	آیت، نشانی
سَمَاء	سَماوَات	آسمان
وَلِيّ	أَوْلِيَاء	حمایتی، محافظ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ف	ن س خ	نَسَخَ	يَنْسَخُ	اِنْسَخْ	نَاسِخ	مَنْسُوْخ	نَسْخ	ختم کر دینا
س	ع ل م	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
ض	م ل ك	مَلَكَ	يَمْلِكُ	اِمْلِكْ	مَالِك	مَمْلُوْك	مُلْك	مالک ہونا
هد	أ ت ي	أَتٰى	يَأْتِي	اِئْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	آنا
أسد+	ن س ي	أَنْسٰى	يُنْسِي	أَنْسِ	مُنْسٍ	مُنْسًى	إِنْسَاء	بھلانا

مشقی سوالات

1. "نَسْخ" کے کیا معنیٰ ہیں؟
2. یہود کیوں نسخ سے خوش نہیں تھے؟

کلاس پروجیکٹ: نیچے دیے گئے ایکو سسٹم (ecosystems) کے چارٹ بنائیے:

1. کھانے کا نظام (Food chain)	2. آبی زندگی (Life in the oceans)
3. پانی کا نظام (Water cycle)	4. کہکشائیں (Galaxies)